بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۵	۴ ماہ امان ہش ۱۳۲۶	۱۰ ربیع الثانی ۱۳۶۶ھ	۴ مارچ ۱۹۴۷ء	نمبر ۵۳

قادیان ۳ ماہ امان - حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ کو نسبتاً افاقہ ہے - احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب بعارضہ ضعف اعصابی کمزوری بیمار ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

جامعہ احمدیہ کے سالانہ امتحانات شروع ہو گئے ہیں۔

عجب نوریست در جان محمد

آریہ سماج کی ابتدائی تاریخ میں پنڈت لیکھرام صاحب کی شخصیت بھی ایک نہایت اہم مقام رکھتی ہے۔ اسلام دشمنی کا جو زہریلا درخت سرزمین ہندوستان میں ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کے ذریعہ لگایا گیا۔ اس کی سب سے زیادہ آبیاری اور پرورش کرنے والے پشاور کے رہنے والے پنڈت لیکھرام صاحب بھی ہیں۔ پنڈت صاحب آغاز میں پولیس کے ایک معمولی ملازم تھے۔ لیکن تقدیر نے آپ کے لئے جو کچھ مقدر کر رکھا تھا۔ پہلے اس کا علم نہ آپ کو تھا۔ اور نہ کسی اور کو۔

آریہ سماج میں شمولیت کے فوراً بعد ہی پنڈت جی کو ایسے حالات پیش آئے کہ آپ اسلام دشمنی میں روز بروز ترقی ہی کرتے چلے گئے۔ یہاں تک کہ اس بارے میں اتنا بڑھ گئے۔ کہ آپ کے زمانہ میں شاذ ہی کوئی آپ کا مقابلہ کر سکتا ہو۔ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شان میں جسقدر گستاخیاں عیسائیوں آریوں اور دیگر دشمنان اسلام نے مل کر کی ہیں۔ ان کو اگر ترازو کے ایک پلڑے میں اور پنڈت لیکھرام صاحب کی گستاخیوں اور بے ادبیوں کو دوسرے میں رکھا جائے۔ تو یقیناً پنڈت لیکھرام والا پلڑا بھاری بہت بھاری ثابت ہوگا۔

جب آدمی ان ملفوظات کو دیکھتا ہے جو پنڈت جی نے اپنی چند روزہ آریہ سماجی زندگی میں اسلام اور پیغمبر اسلام اور صحابہ کرام کے متعلق لکھیں (وہ صحابہ کرام جن کو آج دنیا انسانیت کے اعلےٰ ترین مقام پر جگہ دینے پر مجبور ہو گئی ہے) تو حیرانی کے ساتھ ساتھ یہ خیال بھی اچانک دل میں پیدا ہوتا ہے۔ کہ ضرور ان ایام میں پنڈت جی پر کوئی غیر معمولی حالت طاری ہو گئی تھی۔ جس نے آپ کی ذات سے بردباری۔ رواداری۔ ادب و لحاظ نرمی۔ احترام و عزت۔ الغرض تمام وہ اوصاف چھین لئے تھے۔ جو اشرف المخلوقات ہونے کے لحاظ سے خلعت انسانی کہلا سکتے ہیں۔

معلوم ایسا ہوتا ہے کہ قدرت نے آپ کو اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا یعنی اس دور کا جبکہ خلافت علیٰ منہاج النبوت کا آغاز ہونا تھا۔ ایک عظیم الشان نشان بنانے کے لئے خاص طور پر چن لیا تھا ورنہ یہ کس طرح ممکن تھا کہ ایک ایسے دھرم کے پیرو کے دل میں جس کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے آغاز دنیا میں ہی چار رشیوں سے کلام کرنے کے بعد قیامت تک کے لئے خاموشی اختیار کر لی ہے۔ یہ امنگ اٹھتی کہ وہ اخبارات کے ذریعہ ڈنکے کی چوٹ اعلان کرتا۔ کہ اللہ تعالےٰ نے اس کو بتایا ہے۔ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کی ذریت اور اس کی جماعت سب کے سب تین سال کے اندر اندر نعوذ باللہ دنیا کے پردے سے ہمیشہ کے لئے نابود ہو جائیگی۔ اور اس طرح جری اللہ فی حلل الانبیاء کی پیشگوئی کے لئے طرح ڈالتا جو آج حرف بحرف پوری ہو کر اسلام کی فتح کا ایک عظیم الشان نشان بن گئی ہے ایسا نشان کہ دنیا نے اپنی چودہ سو سال کی گردشوں میں پہلے نہیں دیکھا تھا۔ ہاں ایسا نشان جسنے خاتم النبیین سرور کائنات سیدنا محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی عفت و معصومی کے آفتاب عالمتاب کو نصف النہار پر درخشاں کر دیا ہے ؎

کرامت گرچہ بے نام و نشان است
بیا بنگر ز غلمان محمد

بنگال گورنمنٹ پر دھاوا

اخبارات میں ایک ساتھ یہ دو خبر شائع ہوئی ہے۔ کہ کلکتہ میں مسٹر چیٹر جی اور شیاما پرشاد نے ایک ہندو سکھ اقلیتی بورڈ قائم کیا ہے۔ جس نے حکومت بنگال سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ وہ بہار کے پناہ گزینوں کو ایک ماہ کے اندر اپنے صوبے سے نکال دے۔ ورنہ یہ بورڈ سکھوں اور ہندوؤں کو دوسرے صوبوں سے لا کر بنگال میں آباد کریگا۔ اور یہ خبر بھی کہ گاندھی جی نے فرمایا ہے۔ کہ اکثریت والی صوبائی حکومتیں اقلیتوں کو کافی معاوضہ دے دیں۔ تو موخرالذکر اپنے صوبے کو چھوڑ سکتے ہیں۔

یہ دونوں باتیں متضاد ہیں۔ اس کی وضاحت کی ضرورت نہیں۔ اگر تمام صوبے ان دونوں سکیموں کو جامہ عمل پہنانے لگیں تو حیرانی ہے۔ کہ کام کس طرح چلے گا۔ مثلاً اگر بنگال گاندھی جی کی تدبیر پر عمل کرتے ہوئے ہندوؤں کو معاوضہ دیکر نکال دے۔ تو اس قسم کا مہا سبھائی بورڈ ان کو بہار میں کب آنے دیگا۔ اور باقی صوبے بھی انکار کر دیں۔ تو پھر لوگ جائیں تو کہاں جائیں۔ یہ تو ہو نہیں سکتا۔ کہ صرف بنگال میں ہی ایسا بورڈ بنے۔ اور دوسرے صوبوں میں نہ بنے۔ بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہندوؤں کو خواہ کانگرسی ہوں یا مہا سبھائی نہائت سخت قسم کا دماغی عارضہ لاحق ہو گیا ہے اور یہ حالت ہو گئی ہے کہ جو کچھ دل میں آتا ہے کر گزرتے ہیں۔ اور کچھ اس قدر عجلت طاری ہو چکی ہے۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے شائع کیا۔

کہ ایک دوسرے سے مشورہ کرنے کی فرصت ہی ہے۔ لیکن حقیقت یہ نہیں ہے۔ بلکہ یہ دونوں حملے بظاہر متضاد محاذوں سے کئے گئے ہیں۔ لیکن غرض ایک ہی ہے۔ دونوں کا مقصد بنگال کی لیگی حکومت کو مرعوب کرنا اور اسکو مصیبتوں میں پھنسانا ہے۔ گاندھی جی نے زیادہ سے زیادہ معاوضہ کا مطالبہ کیا ہے۔ کیونکہ ان کے خیال میں اتنا روپیہ مہیا کرنا بنگال حکومت کے لئے مشکل ہے۔ کہ ہندو اقلیت کو ادا کرکے ان کو بنگال سے رخصت کرسکے اور چیٹرجی صاحب کی دھمکی تو واضح ہی ہے۔ گاندھی جی نے اپنی طرز میں اور ہندو مہا سبھائی لیڈروں نے اپنی طرز میں بنگال کی لیگی حکومت کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی ہے۔ مطلب دونوں کا ایک ہے۔ غرضیکہ ہر طرف سے اس کا ناطقہ بند کرنے کا سامان کیا گیا ہے۔ گاندھی جی کا دام زیادہ "دام ہمرنگ زمیں" قسم کا ہے۔ اگر کسی طرح قرض دام کرکے حکومت بنگال اس دام میں آجائے۔ تو سخت نقصان اٹھائے گی۔ کیونکہ ہندو معاوضہ لیکر کسی ہندو اکثریت ہی کے صوبے میں جانا چاہیں گے۔ مگر وہ صوبہ مہا سبھائی بورڈ قسم کی آڑ لیکر ان کو اپنے صوبے میں داخل نہ ہونے دیگا۔ ناچار وہ پھر بنگال ہی کی طرف رخ کریں گے۔ اور اس طرح روپیہ بھی اینٹھ لیں گے۔ اور رہیں گے وہیں کے وہیں۔[۵]

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک ارشاد

بیعت کرنے کے ایک ماہ بعد دوسری دفعہ مدینۃ المسیح میں حاضر ہوا۔ ۲ر ماہ تبلیغ ۱۳۲۶ ہش کو حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ دوران ملاقات میں آنحضور سے چند نصائح تحریر فرمانے کو عرض کی۔ جو کہ انہوں نے کمال شفقت سے تحریر فرما دیں۔ چونکہ سب احمدی احباب ایک تسبیح کے دانوں کی مانند ہیں۔ اس لئے چاہتا ہوں۔ کہ یہ ارشاد بذریعہ الفضل جملہ حضرات تک پہنچا دوں۔ حضرات قارئین و سامعین کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ وہ اس ناچیز کے دینی علوم حاصل کرنے کے لئے درد دل سے دعا فرما دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم۔

از قادیان۔ ۲ر ماہ تبلیغ ۱۳۲۶ھ بروز یکشنبہ۔

"تقویٰ اللہ کو اپنا شعار بنائیں۔ اللہ تعالیٰ کی محبت دل میں پیدا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ کی محبت سب دکھوں اور تکلیفوں اور جسمانی روحانی بیماریوں کا علاج ہے۔ آپ فوج میں ملازم ہیں۔ اور آپ نے وہاں اطاعت کا سبق سیکھا ہے۔ اب مزید یہ سبق سیکھیں۔ کہ خدا تعالیٰ اور اسلام کی اطاعت سب اطاعتوں سے افضل ہے۔ والسلام

خاکسار مرزا محمود احمد"

خاکسار جمعدار (ملک) خادم حسین چھاؤنی پشاور)

پروگرام جلسہ پیشگوئی دربارہ پنڈت لیکھرام صاحب

قادیان ۶ ماہ امان اجلاس اول۔ زیر صدارت جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس سابق مبلغ انگلستان بعد نماز ظہر تا ۴½ بجے۔ مکرم دوست محمد صاحب جامعہ۔ پیشگوئی دربارہ پنڈت لیکھرام اور حقانیت اسلام مکرم مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری۔ اسلام اور آریہ سماج کا روحانی مقابلہ۔ مکرم مہاشہ محمد عمر صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ۔ سوانح عمری پنڈت لیکھرام صاحب۔

اجلاس دوم۔ زیر صدارت جناب مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری سابق مبلغ بلاد شام بعد نماز عشاء تا ۱۰½ بجے۔ مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی۔ پیشگوئی پر اعتراضات کے جواب مکرم مہاشہ محمد عمر صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ۔ پیشگوئی پر اعتراضات کے جواب۔ مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذریت طیبہ (نوٹ) پروگرام میں حسب حالات تبدیلی ہو سکتی ہے۔

(جنرل سکرٹری لوکل انجمن احمدیہ قادیان)

امام مسجد احمدیہ لندن کو بہت افاقہ ہے

لنڈن یکم مارچ۔ مکرم چودھری ظہور احمد صاحب مبلغ انگلستان بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ جناب چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ کی حالت نسبتاً بہت اچھی ہے۔ تاہم دعاؤں کی ضرورت ہے۔

تحریک جدید اور ۳۱ر مارچ

ہر وہ شخص جس نے ابھی تک تحریک جدید کی اہمیت اور ضرورت کا احساس نہیں فرمایا۔ اور اب اسے سمجھ آگئی ہے۔ کہ غیر ممالک میں جو مبلغ جا رہے ہیں۔ ان کے تمام اخراجات تحریک جدید سے ہوتے ہیں۔ اسے تحریک جدید کے دفتر دوم کے سال سوم میں کم سے کم اپنی ایک ماہ کی آمد کا نصف حصہ دیکر شامل ہو جانا چاہیئے۔ اب ایسے دوستوں کے لئے شمولیت کی عام اجازت ہے۔ کوئی روک نہیں۔

علاوہ ازیں وہ مخلص جو دفتر اول کے تیرھویں سال یا دفتر دوم کے سال سوم میں وعدہ کرچکے ہیں۔ انہیں باوجود اپنی ذاتی ضروریات کے یہ کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ان کا وعدہ ۳۱ر مارچ تک مرکز میں سو فی صدی داخل ہو جائے۔ کیونکہ ۳۱ر مارچ سابقون الاولون کی صف اول میں آنے کی تاریخ ہے۔ پس آپ سلسلہ کی ضروریات کو اپنی ذاتی ضروریات پر مقدم کریں۔ بیعت کے وقت یہی آپ کا عہد ہے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

۳ر مارچ کے "الفضل" میں ایک دوا کا اعلان

حضرت میاں بشیر احمد صاحب نے جو اعلان میرے لئے ایک دوا فیلسول Felsol کا کیا ہے۔ اسکی بابت احباب یہ نوٹ فرمالیں:-

(۱) دوا میرے نام وی۔پی ہو۔ (۲) بازاری قیمت اس دوا کی تین روپیہ فی ڈبیہ ہے۔ (۳) اکثر اوقات یہ دوا بڑے دوکانداروں کے ہاں نہیں ملتی۔ مگر چھوٹے انگریزی دوا فروشوں کے ہاں ملجاتی ہے۔ اس خیال میں نہ رہیں کہ فلاں بڑے تاجر ادویہ کے ہاں نہیں ملتی۔ تو کسی کے ہاں بھی نہیں ہوگی۔ مثلاً بعض اوقات لائل پور میں نہ ملے۔ تو جڑانوالہ یا تاندلیانوالہ میں مل جاتی ہے۔ (ڈاکٹر امیر محمد اسماعیل المصنف۔ قادیان)

دارِ شفا ہے قادیاں دارِ اماں ہے قادیاں

(از خانصاحب ذوالفقار علی خاں صاحب گوہرؔ)

درد نہیں ہے درد وہ جسکی کوئی دوا نہیں
یاس گرفتہ تو ہے کیوں مسلم بے خبر بتا
نور فراست و یقیں تجھ میں ذرا نہیں رہا
لذت عیش زندگی مقصد زندگی ہے کیوں؟
ہے تیرا شاہد عمل یہ تیرا نامۂ عمل
ہوگا خدا کا سامنا جسم ترا بتائے گا
تجھ کو وہ طاقتیں ملیں ملتی ہیں جو ہر ایک کو
آہ! خدا کے واسطے عقل و خرد سے کام لے
مردوں کو زندہ کر دیا دیکھو مسیح وقت نے
دارِ شفا ہے قادیاں دارِ اماں ہے قادیاں

ایسا کوئی مرض نہیں جس کے لئے شفا نہیں
کیوں یہ سمجھ رہا ہے تو تیرا کوئی خدا نہیں
فکر سلیم و حوصلہ۔ ہمت رہنما نہیں
جبکہ ہر ایک شے فنا ہوگی یہ جانتا نہیں
پھر تجھے فکر کیوں نہیں کیوں خطرۂ سزا نہیں
تو نے کیا ہے کیا یہاں کرنا تھا جو کیا نہیں
تو نے اٹھایا فائدہ ان سے مگر ذرا نہیں
آیا مسیح وقت بھی کیا یہ کبھی سنا نہیں
ہے تری واسطے شفا دیکھ لے آکے یا نہیں
جو نہ ملے تجھے یہاں ایسی کوئی دوا نہیں

گوہرِؔ خوشنوا کی سن تیرا بھلا اسی میں ہے
عیب شماریاں تری اس کا تو مدعا نہیں

---

[۵] اور گاندھی جی یہ کہکر چھٹکارا حاصل کرلیں گے۔ کہ میں تو صرف ایک گاندھی ہی ہوں۔ میں اکیلا کیا کرسکتا ہوں۔ اگر کانگرس یا ہندو میری بات نہ مانیں۔ تو میں اسکو مجبور نہیں کرسکتا۔

پراونشل ایجوکیشنل ایسوسی ایشن کا دوسرا سالانہ اجلاس

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا پیغام

۲۸ فروری تا ۲ مارچ کی کارروائی کی رپورٹ

پراونشل ایجوکیشنل ایسوسی ایشن کا دوسرا سالانہ اجلاس ۲۸ فروری لغایت ۲ مارچ ۱۹۴۷ء قادیان میں منعقد ہوا۔ مختصر کوائف قارئین الفضل کے مطالعہ کے لئے پیش خدمت ہیں۔ پنجاب کے بعض سکولوں کے ہیڈ ماسٹرز اور منیجرز اور چند کالجوں کے پرنسپل اور بعض دیگر احباب جن کا تعلیمی اداروں سے تعلق ہے کم و بیش ایک سو کی تعداد میں اس کانفرنس میں شریک ہوئے۔ ان کی رہائش اور خوراک کا انتظام مکرم سید محمود اللہ شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کے ذمہ تھا۔ جو ایسوسی ایشن ہذا کے وائس پریذیڈنٹ اور مجلس استقبالیہ کے صدر تھے۔ شاہ صاحب موصوف کی ہدایت کے ماتحت آپ کے سکول کے عملہ اور طلباء نے خدا تعالیٰ کے فضل سے اس فرض کو نہایت خوش اسلوبی سے ادا کیا۔ چنانچہ آپ کے حسن انتظام اور مہمان نوازی کا اس کانفرنس میں باقاعدہ ایک ریزولیوشن کے ذریعہ اعتراف کیا گیا۔ اور آپ کا شکریہ ادا کیا گیا۔ نیز صدر کانفرنس مسٹر بی۔ ایل۔ رلیا رام نے ایک خط بنام شاہ صاحب موصوف میں طلباء کے متعلق مندرجہ ذیل الفاظ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

جناب سید صاحب براہ کرم ہماری انجمن کی طرف سے ان طلباء کو جنہوں نے کانفرنس کے انتظام میں حصہ لیا۔ مفصلہ ذیل پیغام پہنچا دیں۔

"بچو ہم آپ کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ کہ آپ نے نہایت وفاداری خلوص دلی اور محنت سے ہر طور پر ہماری مدد کی۔ اور ہمارے دل پر قادیان سکول کے لڑکوں نے نہایت ہی عمدہ اثر ڈالا ہے۔ اور ہم ان کی محبت کا اعتراف کرتے ہیں۔

ہم چاہتے تھے کہ ہماری طرف سے بطور شکریہ آپ کو مٹھائی بانٹ دی جائے۔ لیکن ہیڈ ماسٹر صاحب نے فرمایا ہے۔ آپ کی خدمات ایسی بے غرضانہ ہیں کہ ہمارا ایسا کرنا آپ کے کام کی شان کو گھٹا دے گا۔ اس لئے اس خط کے ذریعہ آپ کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی زندگیوں کو ملک اور جماعت کے لئے اور بھی زیادہ مفید بنائے۔

خاکسار بی۔ ایل۔ رلیا رام صدر پراونشل ایسوسی ایشن آف پرائیویٹ سکولز ۲ مارچ ۱۹۴۷ء

کانفرنس ہذا میں شریک ہونے والے بعض نمائندگان نے آتے ہی اس خواہش کا اظہار کیا۔ کہ جس طرح بھی ممکن ہو وہ اپنی کانفرنس کا افتتاح حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے کرائیں۔ چنانچہ ایسوسی ایشن کے سیکرٹری مسٹر اوم پرکاش مہتہ چیدہ چیدہ ممبران کا ایک نمائندہ وفد جس میں مولوی محمد یعقوب خان صاحب ہیڈ ماسٹر مسلم ہائی سکول لاہور بھی شامل تھے لے کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ لیکن حضور نے فرمایا کہ ایسی مجالس میں شریک ہونا ہماری روایات کے خلاف ہے۔ اور کہ اگر ہم ایسی دعوتوں کو قبول کرنا شروع کر دیں تو پھر یہ سلسلہ کبھی ختم ہونے میں نہ آئے اور اس طرح ہمارے اصل کام میں حرج واقع ہو۔ تاہم حضور نے اس خواہش پر کہ اس کانفرنس کی کارروائی حضور کے الفاظ اور دعا سے شروع کی جائے۔ اپنا ایک پیغام لکھ کر بھیجدیا۔ جو خان بہادر میاں افضل حسین صاحب سابق وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی کی صدارت میں اجلاس میں پنڈت شام نرائن بی۔ اے بی ٹی۔ آرگنائزنگ سیکرٹری نے پڑھ کر سنایا پیغام حسب ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

نمائندگان پنجاب پراونشل ایجوکیشنل ایسوسی ایشن

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

مجھے یہ سنکر خوشی ہوئی ہے کہ آپ لوگ صوبہ کی تعلیمی حالت کی درستی کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ کی یہ کوششیں ملک میں اچھی فضا پیدا کرنے کا موجب ہوں گی۔ اور ایسے نوجوان ہمارے قومی اداروں سے نکلیں گے۔ جو نہ صرف اپنے ملک کے لئے مفید ہونگے۔ بلکہ ساری دنیا میں نیک نامی پیدا کرنے والے ہونگے۔ مجھے افسوس ہے۔ کہ انگلستان کی شہرت کے خلاف جہاں گورنمنٹ تعلیمی سکول، پبلک سکولوں سے ادنیٰ سمجھے جاتے ہیں۔ ہمارے ملک کے پبلک سکول گورنمنٹ سکولوں سے گھٹیا سمجھے جاتے ہیں۔ یا انہیں ایسا ثابت کرنے کی کوشش کی جاتی ہے حالانکہ پرائیویٹ سکولوں کے کارکن قومی خدمت کے جذبہ سے معمور ہوتے ہیں اور یقیناً ملک اور حکومت کے شکریہ کے مستحق۔ میری دعا ہے کہ اگر ہمارے قومی اداروں میں کوئی نقص ہے تو اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو اس کے دور کرنے کی توفیق بخشے۔ اور اگر محض رقابت کی روح ایسے اداروں کو بدنام کر رہی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ حکومت کو ان سکولوں کے بنانے والوں اور چلانے والوں کے نیک جذبات کی قدر کرنے کی توفیق بخشے۔

بہرحال چونکہ آپ لوگ ملکی ترقی کے ایک اہم کام میں مصروف ہیں۔ کوئی شخص آپ کے کام کی اہمیت سے انکار نہیں کر سکتا۔ اور میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں۔ کہ وہ آپ کے کام کے چلانے بڑھانے اور کامل کرنے میں آپ کی مدد فرمائے۔ آمین

خاکسار مرزا محمود احمد امام جماعت احمدیہ قادیان ۲۸-۲-۴۷

اس کے بعد سیکرٹری صاحب موصوف نے ملک کے دیگر اکابرین کے نام پڑھ کر سنائے۔ جنہوں نے اس کانفرنس کے لئے اپنے پیغامات بھیجے تھے۔ یا اس کے متعلق نیک ارادوں کا ذکر کیا تھا۔ اس کے بعد مکرم سید محمود اللہ شاہ صاحب نے مجلس استقبالیہ کے صدر ہونے کی حیثیت سے نمائندگان کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان سے خواہش کی۔ کہ وہ اپنے آپ کو تمام قوموں کی خوبیاں اور محاسن معلوم کرنے والے بنائیں۔ تاکہ ملک سے فرقہ وارانہ فساد کی آگ دور ہو۔ اور ہم سب ملکر ملک اور قوم کی صحیح رنگ میں خدمت کر سکیں۔

آپ کے بعد صدر مجلس جناب خان بہادر [illegible] نے صدارتی خطبہ پڑھا۔ جس میں اولاً اس کانفرنس میں شامل ہونے پر خوشی کا اظہار کیا۔ اور پھر ان مشکلات کا ذکر کیا۔ جو قومی اداروں کو درپیش ہیں۔ اور اپنی طرف سے نہایت عمدہ تجاویز پیش کیں۔ جن سے ایسی مشکلات کا حل ہو سکتا ہے۔ آپ کے اس طویل مگر فاضلانہ اور مفید خطبہ کے بعد مسٹر بی۔ ایل رلیا رام نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اور فاضل صدر کے شکریہ ادا کرنے کے بعد یہ اجلاس ۴ بجے ختم ہوا۔ اجلاس کے خاتمہ کے معاً بعد جملہ نمائندگان کے گروپ کا فوٹو لیا گیا۔ اور تعلیم الاسلام ہائی سکول کے خوشنما باغیچہ میں عصرانہ دینے کا انتظام کیا گیا۔ اس موقعہ پر سلسلہ کے بزرگان اور معزز دوست بھی شامل ہوئے۔ چائے کے بعد مسٹر کے ایل رلیا رام نے قادیان کی مہمان نوازی کا شکریہ ادا کیا اور قادیان کے ماحول کی تعریف کی۔ اور قادیان کی رونق کو جنگل میں منگل سے تشبیہ دی اور کہا کہ یہ تمام ترقی ایک عظیم الشان انسان کے مخلصانہ خیالات کا نتیجہ ہے۔ اسی قسم کے خیالات کا اظہار صاحب موصوف اور بعض دیگر معززین اس سے قبل بھی ایک موقعہ پر فرما چکے تھے۔

اس کے بعد محترم سید محمود اللہ شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر نے مکرم مولانا مولوی ابو العطاء صاحب کا تعارف فرما کر ان سے درخواست

کہ وہ مجلس میں موجودہ بزرگان سلسلہ کا حاضرین سے تعارف کرائیں۔ چنانچہ مکرم مولوی صاحب نے نہایت خوش اسلوبی سے اس غرض کو نبھایا اور ایک ایسی مجلس میں جس میں ہر مذہب و ملت سے تعلق رکھنے والے تعلیم یافتہ اصحاب تشریف فرما تھے۔ نہایت احسن طور پر موزون الفاظ میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کا ذکر کرتے ہوئے اسکی خوبیاں بیان فرمائیں۔ اور اسکے بعد دیگرے مولوی عبد المغنی صاحب۔ مولانا جلال الدین صاحب شمس۔ راجہ علی محمد صاحب۔ صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب۔ سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب۔ مولوی عبد الرحیم صاحب نیر۔ السید منیر الحصنی صاحب۔ مولوی محمد دین صاحب۔ ملک غلام فرید صاحب۔ مولوی محمد صادق صاحب (سماٹرا) حافظ صوفی غلام محمد صاحب (ماریشس) سردار محمد یوسف صاحب ایڈیٹر نور اور دیگر ممتاز شخصیتوں کی تبلیغی اور جماعتی جدوجہد کا ذکر فرمایا۔ خدا کے فضل سے اس تعارف کا حاضرین پر بہت اچھا اثر پڑا۔

اس موقع پر ان تعلیمی نمائندگان نے ہائی سکول کا جغرافیہ کا کمرہ بھی دیکھا۔ جس کو حال ہی میں عملی کام و نقشہ جات سے مزین کیا گیا ہے۔ اس کمرے میں تاریخ اور جغرافیہ سے متعلقہ تصاویر کو نہایت قرینہ سے آویزاں کیا گیا ہے۔

ایک دیوار پر دنیا کے نقشہ میں احمدیت کے جملہ مستقل مشنوں کو جھنڈوں سے ظاہر کیا گیا ہے۔ یہ نقشہ خاص دلچسپی کا باعث رہا۔ اور زائرین کو احمدیت کی ترقی کا ایک حد تک علم ہو گیا۔ اسی کمرہ میں قادیان کی صنعت کے نمونہ جات نہایت قرینہ سے رکھے گئے تھے۔ اس سے قادیان کی صنعتی ترقی پر طائرانہ نظر پڑ سکتی تھی۔ قادیان کی مصنوعات کو یکجائی طور پر پیش کرنا ایک عمدہ خیال تھا۔ اور جغرافیہ روم کے منتظمین کی اس جدت طرازی کو ایک خاص تبلیغی کارنامہ قرار دیا جا سکتا ہے۔ جو قادیان کی شہرت میں ایک مزید اضافہ کا باعث ہوا۔

اس کے بعد سب جیکٹس کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ جس میں متعدد قراردادیں مرتب ہوئیں۔ جو کہ صبح ۲ مارچ کو جنرل اجلاس میں پیش ہو کر پاس ہوئیں۔ ان میں سے ایک قرارداد میں یہ فیصلہ ہوا۔ کہ آئندہ سال تعلیم سدھار کی مہم کو باقاعدہ طور پر شروع کیا جائے۔ تعلیم کو عام کرنے کا انتظام کیا جائے۔ اور موجودہ تعلیمی سسٹم کے نقائص کو رفع کرنے کا اہتمام کرایا جائے۔ اس تعلیم سدھار کمیٹی کے صدر محترم سید محمود اللہ شاہ صاحب مقرر ہوئے اور سال رواں کی کانفرنس بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی۔

(نامہ نگار)

ڈاڑھی اور موجودہ مسلمان

سوادِ ناظرین۔ سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے گذشتہ خطبہ میں جماعت عالیہ احمدیہ کے نوجوانوں کو اسلامی شعار کی پابندی کی طرف متوجہ فرمایا ہے۔ اور ڈاڑھی رکھنے کی حکمت پر بصیرت افروز روشنی ڈالی ہے۔ میں نہیں سمجھ سکتا کہ اس خطبہ کے سننے یا پڑھنے کے بعد کوئی بھی احمدی ایسا رہیگا۔ جو پھر بھی ڈاڑھی کا صفایا کرنے سے باز نہ رہے۔

اس سلسلے میں ڈاڑھی مونڈنے کی قباحت پر ایک دو لطیفے سپرد قلم کئے جاتے ہیں۔

(۱) ادھمپور جموں کا واقعہ ہے۔ کہ ایک دفعہ وزیر وزارت صاحب جو خیر سے مسلمان کہلاتے تھے دورے پر پہنچے۔ احمدیت کے کسی مخالف نے ان کو یہ اطلاع دی۔ کہ جناب اس علاقے میں بھی مرزائی پھیل گئے ہیں۔

وزیر صاحب نے اسے کہا۔ کہ کل پیشی کے وقت اگر ان میں کوئی آیا ہوا ہو۔ تو مجھے اطلاع دینا۔ دوسرے دن پیشی کے موقع پر ایک احمدی دوست سے مخاطب ہوا۔ اور کہا کہ کیوں بھئی تم مرزائی ہو۔ احمدی دوست نے کہا۔ نہیں جناب میں احمدی ہوں۔ وزیر نے کہا کہ احمدی یہاں بھی آ گئے۔ احمدی دوست نے کہا۔ آپ کو اس پہاڑی علاقہ میں احمدیت پھیلنے سے تعجب آتا ہے۔ حالانکہ یہ جگہ قادیان کے ہمسایہ ہے۔ خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے وعدہ فرمایا ہے۔ "میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔" وزیر نے کہا۔ تم بہت بھولے ہو۔ مسیح موعود ابھی کیسے ظاہر ہو سکتا ہے۔ جب کبھی دجال بھی نہیں آیا۔ کیونکہ مسیح موعود سے پہلے دجال کا آنا ضروری ہے۔ احمدی دوست نے نہایت سادگی سے کہا۔ جناب! اگر ابھی تک دجال نہیں آیا۔ تو آپ کی ڈاڑھی "کس کھس لئی" یعنی مسلمان ہونے کے باوجود آپ کو ڈاڑھی مونڈنے پر کس نے مجبور کیا تھا۔ یہ تو دجال کا ہی اثر ہے کہ مسلمان اپنے ظاہری اسلامی شعار کا صفایا کرا بیٹھا۔

(۲) ایک دفعہ ایک پولیس کا افسر موضع آسنور (کشمیر) پہنچا۔ اور نمبردار صاحب کے باغ میں خیمہ زن ہوا۔ ایک احمدی نوجوان جو تبلیغ کا شوق رکھتا تھا۔ اس کے پاس جا پہنچا۔ اور اس کو احمدیت کی صداقت کی طرف متوجہ کیا۔ پولیس افسر نے کہا ہمیں اس جماعت میں شامل ہونے کی کچھ ضرورت نہیں۔ ہم نے اسلام کا بھاری بوجھ اپنے سر پر اٹھایا ہوا ہے۔ احمدی جوان نے کہا میں نہیں سمجھتا۔ کہ آپ اسلام کی خاطر ایک تولہ کا بوجھ بھی اٹھا سکتے ہوں۔ افسر نے کہا وہ کیوں۔ احمدی جوان نے کہا۔ آپ مجھے بتا سکتے ہیں۔ ڈاڑھی کا کتنا وزن ہے۔ ڈاڑھی منڈھا افسر نہایت شرمندہ ہو کر ہکا بکا رہ گیا۔ اور کوئی جواب نہ بن سکا۔

(خاکسار عبد الواحد سیکرٹری تبلیغ صوبہ کشمیر)

ہماری تبلیغی جدوجہد

ستمبر ۱۹۴۶ء لغایت دسمبر ۱۹۴۶ء چار ماہ میں مندرجہ ذیل احباب کے ذریعہ بیعتیں ہوئیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ اگر کسی ایسے دوست کا نام اس فہرست میں نہیں آیا۔ جن کے ذریعہ اس عرصہ میں بیعت ہوئی ہے۔ تو وہ کوائف سے مطلع فرمائیں (انچارج دفتر بیعت)

نام تبلیغ کنندہ	تعداد بیعت
جناب مولوی بشیر احمد صاحب مبلغ دہلی معہ جناب اصغر علی صاحب پریذیڈنٹ جماعت رہتک	۲۹
جناب مولوی شیر محمد صاحب دیہاتی مبلغ میعادی ڈوگراں سیالکوٹ	۲۴
جناب حافظ ابوذر صاحب دیہاتی مبلغ روڈہ سرگودہا	۱۸
جناب ماسٹر فضل دین صاحب سیکرٹری مال گھوڑیواہ گورداسپور	۱۲
" سید محمد امین شاہ صاحب دیہاتی مبلغ کتھووالی لائلپور	۱۱
" قریشی محمد افضال احمد صاحب خانپور ملکی - مونٹگمری	۱۱
جناب مولوی غلام احمد صاحب مجوکوی	۱۱
" مولوی محب اللہ صاحب بنگالی	۱۰
" مولوی ظل الرحمن صاحب مبلغ بنگال	۱۰
" مولوی غلام نبی صاحب و حافظ ابوذر صاحب دیہاتی مبلغ روڈہ - سرگودھا	۱۰
جناب غلام حیدر صاحب دیہاتی مبلغین کلاس	۸
چودھری عطاء اللہ صاحب دیہاتی مبلغ عینووالی	۸
جناب امام الدین صاحب امیر جماعت جبوسدو کے	۷
" مولوی رحیم بخش صاحب دیہاتی مبلغ جوڑہ لاہور	۷
" سید اعجاز احمد صاحب مبلغ بنگال	۷
" احمد رشید صاحب مالابار	۷
" عبد الرحیم صاحب دیانت سوڈا واٹر فیکٹری قادیان	۷
" مولوی شیخ محمد صاحب دیہاتی مبلغ علی پور مظفرگڑھ	۵
جناب ڈاکٹر فرزند علی صاحب چک ۱۴۸ رحیم یار خان	۵
" میاں رحمت اللہ صاحب چک ۶۶ ج ب منٹگمری	۵

نام تبلیغ کنندہ	تعداد بیعت
جناب حکیم محمد سہیل صاحب کمال ڈیرہ سندھ	۵
" شیر محمد صاحب سیکرٹری تبلیغ سیدوالہ	۵
" عبد الواحد صاحب آسنور و منیر احمد صاحب	۵
" مرزا سراج دین صاحب فتح پور گجرات	۵
" شیخ عبد القادر صاحب مبلغ لاہور	۴
" نور محمد صاحب باڈی گارڈ قادیان	۴
" جناب حکیم قیس صاحب مینائی کراچی	۴
دفتر مقامی تبلیغ	۴
جناب محمود احمد صاحب دار الشکر قادیان	۴
" محمد مقبول صاحب گلکار فتح کدل سرینگر	۴
" مولوی ظفر احمد صاحب صدیقی معلم دار الواقفین	۴
جناب سید محمود اختر صاحب بی۔اے دریبہ علی گڑھ	۴
" نور محمد صاحب ولد غلام محمد صاحب اٹو کے ضلع جہلم	۴
" مولوی عبد المالک خان صاحب مبلغ حیدرآباد دکن	۳
" مولوی عبد الرحیم صاحب عارف مقامی تبلیغ	۳
" محمد عبد العزیز صاحب دار الرحمت قادیان	۳
" مولوی محمد صدیق صاحب واقف زندگی قادیان	۳
" مولوی محمد علی صاحب انسپکٹر وصایا از ڈھاکہ بنگال	۳
" حاکم علی صاحب ۹۸/۷ ج ب سرگودھا	۳
" چودھری علی بخش صاحب چھاؤڑیاں بیٹ	۳
" مرزا محمد حسین صاحب چٹھی مسیح قادیان	۳
" فضل دین صاحب سیکرٹری تبلیغ محمد آباد سندھ	۳
" ملک عبد الرحمن صاحب خادم امیر جماعت گجرات	۳
" چودھری عزیز اللہ صاحب امیر جماعت بشیر آباد سندھ	۳

211

زمین کے کناروں تک

وزیر اعظم برطانیہ کی ہمشیرہ صاحبہ مسجد لنڈن میں ۔۔۔ دو انگریزوں کا قبول اسلام

احمدی خواتین کا لمحۂ فکریہ

چند روز ہوئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خواتین جماعت کو بھی تبلیغ کی طرف توجہ دلائی ہے۔ جیسے تبلیغ کرنا مردوں کا فرض ہے ویسے ہی یہ فرض عورتوں پر بھی عاید ہوتا ہے۔ عیسائی عورتوں نے عیسائیت کے پھیلانے کے لئے مردوں کی طرح قربانیاں کیں۔ انہوں نے اپنے وطنوں کو تبلیغ عیسائیت کیلئے خیرباد کہا۔ اور اپنے عزیزو اقارب سے سالہا سال تک علیحدہ رہیں۔ چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ نائب امام مسجد لنڈن اطلاع دیتے ہیں کہ وزیر اعظم برطانیہ کی ہمشیرہ صاحبہ اور ایک پادری صاحب گذشتہ ہفتہ مسجد دیکھنے کے لئے تشریف لائے۔ مس اٹیلی جنوبی افریقہ میں بطور مشنری کام کرتی رہیں۔ اور پادری مشرقی افریقہ میں۔

مس اٹیلی نے کہا کہ مسیح کی الوہیت پر ایمان لانے سے انسانی زندگی میں معجزانہ طور پر تبدیلی ہو جاتی ہے۔ جو دوسری صورت میں نہیں ہو سکتی۔ چوہدری ظہور احمد صاحب کے معجزانہ تبدیلی دریافت کرنے پر اس نے جواب دیا کہ یہ محض الوہیت پر ایمان ہی تھا جس کی وجہ سے میں عزیز و اقارب کو چھوڑ کر جنوبی افریقہ جیسے دور دراز ملک میں عیسائیت کا پیغام دینے کے لئے چلی گئی۔ چوہدری صاحب نے کہا کہ میں مسیح کی الوہیت پر ایمان لائے بغیر عزیز و اقارب کو چھوڑ کر اس دور دراز ملک میں محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام پہنچا رہا ہوں۔ مس اٹیلی نے کہا I dont know how I wonder ! پادری سے استفسار کیا گیا۔ تو اس نے کہا میں بائیبل کا طالبعلم تھا۔ مگر الوہیت مسیح پر ایمان نے میرے اندر ایسی تبدیلی کی کہ میں ایسٹ افریقہ میں تبلیغ کے لئے چلا گیا۔ چوہدری صاحب نے جواب دیا۔ میں سرکاری ملازم تھا مگر الوہیت مسیح پر ایمان لائے بغیر اپنے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس ملک میں تبلیغ اسلام کے لئے آگیا ہوں۔ یہ سن کر وہ چپ ہو گیا۔ پھر مس اٹیلی نے کہا ہمیں دیر ہو رہی ہے ہم پھر آئیں گے۔ نیز کہا۔ کہ میں نے بہت سے مسلمانوں سے پوچھا ہے کہ اسلام کیا اچھی چیز پیش کرتا ہے جو میں اسے قبول کروں۔ مگر کسی نے جواب نہیں دیا۔ چوہدری صاحب نے کہا کہ اگر آپ کچھ دیر تشریف رکھیں تو میں عرض کر دوں۔ اس نے کہا پھر کسی اور وقت سہی۔ انہیں "اسلامی اصول کی فلاسفی" اور احمدیت کی کتب پیش کی گئیں۔ اور انہوں نے پڑھنے کا وعدہ کیا۔

دو انگریزوں کا قبول اسلام

تقریباً دو ہفتے ہوئے ایک انگریز نوجوان مسٹر فریڈرک آرتھر بیٹ اسلام قبول کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ اب چوہدری ظہور احمد صاحب اطلاع دیتے ہیں۔ کہ ایک انگریز مسٹر ہربرٹ نامی پہلے مسجد احمدیہ لنڈن آئے تھے۔ لیکن گفتگو کے بعد انہوں نے کہا کہ وہ عام مسلمان ہونا چاہتے ہیں۔ احمدی نہیں ہونا چاہتے۔ انہیں سمجھایا گیا کہ احمدیت اسلام ہی ہے لیکن وہ مصریوں کے پاس جا کر مسلمان ہوا۔ ووکنگ کے امام سے بھی ملتا رہا۔ لیکن آخرکار احمدیت کی صداقت معلوم کر کے گذشتہ ہفتہ بیعت فارم پر کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہو گئے۔ ان کا اسلامی نام ابراہیم ہربرٹ ہے۔ اللہ تعالیٰ دونوں نوجوانوں کو استقامت بخشے۔ اور اعمال صالحہ کی توفیق عطا فرمائے۔ خاکسار جلال الدین شمس

ناظر امور عامہ۔ نائب ناظر دعوۃ و تبلیغ اور نائب ناظر تعلیم و تربیت کا دورہ

احباب کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ کہ نظارت علیا کی ہدایت کے ماتحت ناظر صاحب امور عامہ۔ اور نائب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ۔ اور نائب ناظر صاحب تعلیم و تربیت کو دورہ کے لئے باہر بھجوایا جا رہا ہے۔ ناظر صاحب امور عامہ شمال مغربی پنجاب اور صوبہ سرحد کا دورہ فرمائیں گے۔ اور نائب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ جنوبی مغربی پنجاب اور سندھ کا دورہ کریں گے۔ اور نائب ناظر صاحب تعلیم و تربیت وسطی پنجاب کے بعض حصص کے دورہ پر جائیں گے۔ دورے کی تفصیلات ان نظارتوں کی طرف سے شائع کر دی جائیں گی۔ میں امید کرتا ہوں کہ جماعتیں ان سرسہ اصحاب کے ساتھ ان کے حلقہ کار کی روشنی میں پورا پورا تعاون کریں گی۔ تاکہ یہ دورے عمدہ نتائج پیدا کرنے والے ثابت ہوں۔ مرزا بشیر احمد ناظر اعلیٰ قادیان

"آوارگی کو دور کرنے سے علم بڑھتا ہے۔ اور ذہن میں تیزی پیدا ہوتی ہے"

مہتمم تربیت و اصلاح خدام الاحمدیہ

انتخابات

مندرجہ ذیل جماعتوں کے انتخابات منظور کئے جاتے ہیں۔ یہ انتخابات ۳۰ اپریل ۱۹۴۸ء تک کے لئے ہوں گے۔ اس کے بعد نیا انتخاب کیا جائے۔ ناظر اعلیٰ قادیان

۵/۱ پٹنہ
پریذیڈنٹ۔ پروفیسر سید اختر احمد صاحب۔

۵/۲ انبیٹھ (یو۔پی)
پریذیڈنٹ۔ علی احمد صاحب
سیکرٹری مال۔ عبد الرزاق صاحب

۵/۳ حلقہ مسجد فضل قادیان
سیکرٹری دعوۃ و تبلیغ۔ قریشی منظور احمد صاحب

۵/۴ بھینی نیسوال
پریذیڈنٹ۔ چوہدری برکت علی صاحب
سیکرٹری مال۔ غلام رسول صاحب

۵/۵ چھچھر بالہ (گورداسپور)
پریذیڈنٹ صاحب۔ چوہدری خواجہ احمد صاحب
سیکرٹری مال۔ چوہدری نفضل احمد صاحب

۵/۶ چھینہ بیٹ (گورداسپور)
پریذیڈنٹ۔ چوہدری محمد صدیق صاحب

۵/۷ دارالپور (گورداسپور)
پریذیڈنٹ۔ چوہدری مشرف الدین صاحب
سیکرٹری مال۔ محمد اسمٰعیل صاحب
آڈیٹر۔ محمد حسین صاحب گکھڑیاں

ہندی لٹریچر کی قیمت میں حیرت انگیز رعایت

کتاب "اسلام کا اقتصادی نظام" کا ہندی ترجمہ مکمل ہو چکا ہے۔ جو دو ٹریکٹوں کی صورت میں ہے۔ مکمل کتاب کی قیمت صرف آٹھ آنے۔ نصف حصہ ۴ر پہلا حصہ اقتصادی نظام سے متعلق ہے دوسرے حصہ میں کمیونزم پر تبصرہ ہے۔ مینجر کرشن سندیش ٹریکٹ سیریز (دعوۃ و تبلیغ قادیان)

جملہ ریاحی بیماریوں کو رفع کرنے کیلئے لاثانی دوا

مستک پلز

جوڑوں کے درد۔ روماٹیزم۔ دردرینگن۔ عرق النساء۔ خیاٹیکا جو کسی کو ایک اور کسی کو دونوں ٹانگوں میں عود کرتا ہے۔ دردزانو۔ درد کمر حتیٰ کہ کل ریاحی بیماریوں کو رفع کرنے کے لئے بمنزلہ تریاق ثابت ہوئی ہے ہمارا یہ دعوےٰ ہے کہ اس سے بہتر کوئی دوسری دوائی نہیں ہو سکتی۔ فائدہ نہ ہو۔ تو حلفی بیان پر قیمت واپس۔ قیمت فی شیشی ۲۰ گولی علاوہ خرچ ڈاک ۳/۴/۱ اور

مینیجر مستک پلز فارمیسی اچھرہ لاہور (پنجاب)

قادیان کو مذہبی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے

اور سام ٹارچ کو

صنعتی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے۔ سام روز ٹارچ اینڈ کمپنی قادیان

دس انگریزی تبلیغی رسالے دو روپیہ میں

جو مسلمان۔ ہندو۔ عیسائی۔ سکھوں وغیرہ سب کیلئے مفید ہیں۔ معہ پوسٹ خرچ

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

کشمیر میں لیبارٹری قائم کر دی گئی

ہم تمام اشیاء تازہ اصلی سپلائی کرتے ہیں۔ اکثر اشیاء لیبارٹری میں ٹسٹ کرنے کے بعد روانہ کی جاتی ہیں۔ آرڈر دے کر ملاحظہ فرمائیں

زعفران۔ سلاجیت۔ جڑی بوٹیاں۔ نافہ زیرہ سیاہ۔ گچھیاں وغیرہ بڑی مقدار میں سپلائی کر سکتے ہیں اور سٹاک میں موجود ہیں

احمدیہ ٹریڈنگ ایجنسی ہری سنگھ ہائی سٹریٹ

سرینگر۔ کشمیر

خوشخبری

ہم نے اپنے دیرینہ کرمفرماؤں کی پیہم خواہش پر بجلی کے پنکھوں اور ہالنگ خاص دھات کے دریا لیش ڈالنے و دیگر ہر قسم کی مرمت کا اہتمام کیا ہے۔ اُمید ہے احباب اپنی ضروریات کیلئے خدمت کا موقعہ دینگے۔ انشاء اللہ احباب حسب سابق خدمات کو تسلی بخش پائیں گے

عبداللطیف الیکٹریکل سپروائزر (سند یافتہ) پاؤنیر اینڈ سٹریز

متصل مسجد مبارک قادیان

کارخانہ داروں اور تاجروں کیلئے خوشخبری

بمبئی سے باہر کے تمام کارخانہ داروں اور تاجروں کے لئے اب بمبئی سے ہر قسم کا مال منگوانا یا بمبئی میں ہر قسم کا مال سپلائی کرنا بالکل آسان ہو گیا ہے۔ لہٰذا اپنی ضرورت کیلئے مندرجہ ذیل تحریک جدید کی کمپنی سے فائدہ اٹھائیں:۔

آزمائیں تو سہی۔ انشاء اللہ خوش ہوں گے

یونیورسل ٹریڈنگ اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی ۲۳/۳ جمشید فیروز محل ابراہیم رحمت اللہ روڈ بمبئی ۳

Universal Trading & Mfg Co,
3/33 Jamshed Feroze Mahal
Ibrahim Rahmat ullah Rd. Bombay
No. 3.

اکسیر شباب

یہ دوا نہایت مفید اجزاء سے تیار کی گئی ہے۔ اس میں کشتہ سونا مشک اور بہت سی قیمتی ادویہ پڑتی ہیں۔ اس کی تعریف کرنا لاحاصل ہے اس کے استعمال سے ہی اس کی خوبیاں معلوم کی جا سکتی ہیں نہایت مقوی ادویہ سے اس کو ترتیب دیا گیا۔ اور تمام اعضائے رئیسہ کی طاقت کا اس میں خیال رکھا گیا۔ قیمت فی شیشی سات روپے علاوہ محصول ڈاک

دواخانہ خدمت خلق قادیان

ذیابیطس کی نہایت مجرب اور زود اثر دوا طبیہ عجائب گھر قادیان سے طلب فرمائیں قیمت ایکماہ کا کورس سات روپے

کیا واقعی؟
آپ کے لئے کس طرح شہد کی مکھی قسم قسم کے پھولوں سے کس قدر چھوٹی اور حقیر مقدار میں شہد اکٹھا کر کے قدرت کا ایک بیش بہا تحفہ مہیا کرتی ہے۔ لیکن جو کام اس سے نہ ہو سکا۔ وہ
"امپیریل کیمیکل کمپنی" نے کیا
یعنی پھولوں کی خوشبو کو نہایت ہی حزم و احتیاط سے نہایت ہی خوبصورت اور دیدہ زیب شیشوں میں بند کر دیا ہے۔ یوں معلوم ہوتا ہے گویا خوشبو۔ قدرت کا انمول تحفہ مُرجھا جانیوالے پھول سے نکالکر سدا بہار پھول میں تبدیل کر کے اس کو زندۂ جاوید بنا دیا ہے
دی ایسٹرن پرفیومری کمپنی قادیان
قومی صنعت کو فروغ دیجئے
پرلیسین مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان میں نہایت عمدہ خوبصورت پائیدار سیلنگ فین اور ٹارچ تیار ہوتی ہیں۔ جو تمام ہندوستان میں مشہور اور مقبول عام ہیں۔ اس کے علاوہ بجلی کی ویلڈنگ مشینیں اور انگریونگ مشینیں بھی ہمارے ہاں تیار ہوتی ہیں۔ آپ اپنی ضروریات کے وقت اس کمپنی کی مصنوعات اپنے ہاں دوکاندار دے سے طلب کریں اور اسطرح قومی صنعت کو فروغ دیں (منیجر)
بیروزگار مفت طلب کریں
ہمارے پاس تشریف لا کر عملی طور پر اپنے گھر بیٹھے ہوئے ہر قسم کے دیسی و انگریزی صابن گھٹیا و بڑھیا سرد گرم سوڈا کاسٹک پر فیومری خوشبودار تیل۔ کریمز۔ فیس پوڈر وغیرہ بنانا سیکھیں۔ قواعد مفت طلب کریں۔ نیز مشہور صنعتی رسالہ دولت کی بارش منفلی کے بہترین و مفید نمبر مثلاً پرفیومری نمبر۔ صنعت حرفت نمبر۔ صابون سازی نمبر فینائل سازی نمبر۔ سیاہی سازی نمبر۔ پالش وارنش نمبر گھریلو۔ دستکاری نمبر وغیرہ مفت حاصل کرنے کیلئے لٹریچر مفت منگوائیں
منیجر جکھڑ سوپ فیکٹری رجسٹرڈ جکھڑ ضلع لائلپور پنجاب
روپ سنوار کریم
چھائیوں۔ کیلوں، دہاسے، بدنما داغوں کا کامیاب علاج
قیمت
عہ فی شیشی
رشک چمن سینٹ
دلکش و مفرح خوشبو ہر قسم کے عطر حاصل کریں۔
قیمت فی تولہ اول درجہ ۷/ روپے
دوئم درجہ ۵/ روپے
حمید سٹر فارمیسی قادیان
پیرس کولڈ کریم
جلد ملائم اور خوبصورتی رکھنے کے لئے بہترین چیز ہے۔ قیمت ۱۲/
ایجنٹس اور ڈیلرز کمیشن کیلئے بذریعہ خط و کتابت فیصلہ کریں۔
باجازت نظارت امور عامہ
جائداد کی خرید و فروخت کے متعلق مجھ سے خط و کتابت کریں
قریشی محمد مطیع اللہ قریشی منزل دارالعلوم قادیان

تازہ اور ضروری خبریں

لنڈن یکم مارچ:۔ برطانوی وزیر اعظم کی ہمشیر مس میری اٹیلی نے سٹوڈنٹ لیبر فیڈریشن کو شاہ جارج کے پاس ایک درخواست بھیجنے کا فیصلہ کرنے پر مبارک باد دی ہے۔ جو ان کی توجہ جنوبی افریقہ میں نسلی امتیاز کی طرف دلائے گا۔ ڈیپوٹیشن کی طرف سے شاہ جارج کو درخواست بھیجی جا رہی ہے۔ اس پر ۴۰ ہزار دستخط ہوئے ہیں۔ مس میری اٹیلی قریباً ایک سال قبل جنوبی افریقہ سے یہاں واپس آگئی ہیں۔ آپ نے بتایا۔ کہ آج سے ۲۶ سال قبل میں جنوبی افریقہ غیر یورپین لوگوں کے حقوق کے لئے جدوجہد کرنے کے لئے گئی تھی۔ نسلی پابندی کی وجہ سے وہاں ہندوستانیوں اور افریقنوں کی ترقی رک گئی ہے۔ غیر یورپینوں کے لئے وہاں تعلیم حاصل کرنا بہت مشکل ہے۔ اگر وہ تعلیم حاصل کر بھی لیں۔ تو ان کے لئے ملازمت ڈھونڈنا اور بھی مشکل ہے

سنگھا پور یکم مارچ:۔ ملایا کے ربڑ اسٹیٹ میں فساد ہونے کی خبر پہنچنے پر کیدا ہ جو شمال میں واقع ہے وہیں رہنے والی یورپین خواتین اور بچوں اور اسٹیٹ مینیجروں نے شہر خالی کر دیا ہے انہیں پینانگ پہنچا دیا گیا ہے

لنڈن ۲ مارچ:۔ آج لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے ایک مشیر نے ایک انٹرویو کے دوران کہا کہ لارڈ موصوف وائسرائے کا عہدہ سنبھالنے کے بعد بدستور نائب امیر البحر کی وردی پہنے رہیں گے اس کی وجوہات یہ ہیں۔ اول:۔ ان کے عہدے کی میعاد بہت تھوڑی ہے۔ دوم سرکاری لباس بنانے کے لئے کپڑے کی قلت ہے۔

لاہور ۲ مارچ:۔ سردار اجیت سنگھ ۷ مارچ کو ایک بجے بعد دوپہر بذریعہ ہوائی جہاز لاہور پہنچ رہے ہیں۔

یروشلم ۲ مارچ:۔ آج یہاں افسروں کی کلب کے نزدیک ایک زبردست دھماکہ ہوا جس سے کم از کم ۴ برطانوی افسر ہلاک اور ۴ زخمی ہوئے۔ سرکاری طور پر یہ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ابھی تک ۱۰ ہلاک ۱۵ زخمی اور ۲۴ لاپتہ ہیں۔

قاہرہ ۲ مارچ:۔ آج مصر کے ایک اخبار نے لکھا ہے۔ کہ حکومت مصر نے شام اور لبنان کو چٹھیاں لکھی ہیں جن کے ذریعے ان کی پیش کش کو شکریہ کے ساتھ

واپس کر دیا ہے۔ کہ وہ مصر اور برطانیہ کے باہمی معاہدہ کی بات چیت میں بطور ثالث کام کریں گے۔

کانپور ۲ مارچ:۔ آل انڈیا کانگرس سوشلسٹ پارٹی کانگرس سے علیحدہ ہو گئی ہے۔ اور اس نے اپنا نام صرف سوشلسٹ پارٹی انڈیا رہنے دیا ہے۔

نیو دہلی یکم مارچ:۔ اگرچہ کانگرس اور لیگ مسٹر لیاقت علی کی اس سکیم پر کہ نفع کی شرح کم کر دی جائے خوش ہیں مگر سرمایہ داروں نے اس کو بہت برا منایا ہے۔ اور یہاں تک کہہ دیا گیا ہے۔ کہ یہ پاکستانی بجٹ ہے۔

ویسٹ پام بیچ (فلاریڈا) یکم مارچ:۔ ٹرینیڈاڈ اور شہر جس کی آبادی ۸ ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔ اور جو دریاؤں کے سنگم پر واقعہ ہے۔ سیلاب کی وجہ سے تمام کا تمام زیر آب آگیا ہے۔ ۳ ہزار نفوس غرقابی سے بچنے کے لئے درختوں پر پناہ گزین ہیں۔

گئی ہے۔ اور لوگ گرجوں میں جمع ہو ہو کر دعائیں مانگ رہے ہیں۔ ایک ہفتہ سے موت اور تباہی کا بازار گرم ہے۔

ہیم چار (ٹپرہ) ۲ مارچ۔ پروگرام کے مطابق ۳ مارچ کو مسٹر گاندھی ۹ بجے سودے پور پہنچ جائیں گے۔ اور اس کے دوسرے روز ٹپنہ کو روانہ ہو جائیں گے۔ برمل بوس اور مس منو گاندھی بھی ساتھ جائے گی۔

کانپور ۲ مارچ:۔ کل ہند سوشلسٹ پارٹی کی پانچویں کانفرنس یکم مارچ کو منعقد ہوئی ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نے ایک لمبی تقریر کی اور بتایا کہ حکومت برطانیہ کا اعلان کہ ۴۸ء تک برطانیہ ہندوستان کو آزادی دے گا ۴۲ء کی تحریک کا براہ راست نتیجہ ہے۔ مسٹر جے پرکاش نارائن نے ایک بہت طویل اور شرر انگیز قرارداد بھی پیش کی۔

نیو دہلی ۲ مارچ:۔ کانگرس کے جنرل سیکرٹری نے اعلان کیا ہے۔ کہ ورکنگ کمیٹی

مجالس خدام الاحمدیہ کی توجہ کیلئے

میٹرک کا امتحان دینے والوں کیلئے دینیات کلاس

جملہ قائدین و زعماء مجالس فوری توجہ فرماویں!

حسب سال گزشتہ انشاء اللہ تعالیٰ امسال بھی مشاورت صدر انجمن احمدیہ کے بعد ۴۷/۴/۱۰ سے ۴۷/۵/۷ تک میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء کے لئے دینیات کلاس زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ جاری ہو گی۔ جملہ قائدین و زعماء سے درخواست ہے۔ کہ وہ اپنی مجلس کے ان خدام کو جو امسال میٹرک کا امتحان دے رہے ہوں۔ تحریک کر کے اس کلاس میں شامل ہونے کے لئے بھجوائیں۔ اور ایسے شامل ہونے والے خدام کے نام معہ مکمل پتوں کے ۴۷/۳/۱۵ تک دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ اس کلاس میں قرآن کریم باترجمہ ابتدائی صرف نحو۔ حدیث اور دیگر مسائل سکھائے جائیں گے۔ میٹرک کا امتحان دینے والوں کا یہ وقت بالکل فارغ ہوتا ہے۔ کہ ہر ایک خادم خود آئے دوسروں کو ساتھ لائے۔ فاذا فرغت فانصب والیٰ ربک فارغب

(مہتمم تعلیم مجلس مرکزیہ)

روم ۲ مارچ:۔ ایک ہفتہ سے کوہ اٹنا سیال آتشین مادہ اچھال رہا ہے۔ چاروں طرف کی آبادیوں میں ایک قیامت برپا ہو

کا اجلاس ۶ مارچ کو ۹ بجے صبح نیو دہلی میں ہو گا۔

لنڈن ۳ مارچ:۔ نازی خفیہ انجمن جس کے ۸۰۰ ممبر گرفتار کئے گئے ہیں ڈاکٹر رابرٹ کی بورل کے بیان کے مطابق ایک نہایت خطرناک انجمن تھی۔ اس کا مقصد تھا کہ پھر دنیا کی تہذیب پر پہلے سے بھی شدید تر حملہ کیا جائے اور یہ حملہ وبائی بیماریاں پھیلانے اور فصلوں کو تباہ کرنے اور مویشیوں کو بیماریوں سے ہلاک کرنے کے ذریعہ کیا جانا تھا۔ بیماریوں کے جرموں سے سفوف کی صورت میں ریل گاڑیوں اور دوسرے ذرائع آمد و رفت میں چھڑکے جانے کی تجویز تھی۔

خضر حیات خاں ٹوانہ مستعفی ہو گئے

لاہور ۲ مارچ۔ آج سر خضر حیات خان ٹوانہ وزیر اعظم پنجاب اپنے عہدہ سے مستعفی ہو گئے ہیں۔

نانکنگ ۲ مارچ:۔ جنرل چیانگ کائی شیک ڈاکٹر ٹی۔ وی سونگ کی جگہ جو مستعفی ہو گئے ہیں، چین کی سپریم نیشنل ڈیفنس کونسل کے وزیر اعظم منتخب ہو گئے ہیں ڈاکٹر سونگ پر چینی سکہ کی غیر معتدل حالت کے متعلق سخت نکتہ چینی کی گئی تھی

احباب قادیان کی دوہری ذمہ داری

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے۔ کہ قادیان کے ہر فرد چھوٹے اور بڑے کو امداد مظلومین اور مرکز کی حفاظت کے چندہ کی تحریک میں شریک کیا جائے۔ احباب قادیان کے لئے مرکز کی حفاظت صرف دین کی حفاظت نہیں۔ بلکہ ان کی اپنی اور اپنے عزیزوں کے جان مال و عزت و آبرو کی حفاظت ہے احباب اپنے وعدوں کی ضرور نظر ثانی کریں

(نظارت بیت المال)

قاہرہ یکم مارچ مصر نے شام اور لبنان کی پیشکش کہ وہ مصر و برطانیہ کے درمیان صلح کرانے کی کوشش کریں گے شکریہ کے ساتھ نامنظور کر دی ہے۔ کیونکہ مصر کے نزدیک برطانیہ کا رویہ معاندانہ ہے دوستانہ نہیں برطانیہ وادی نیل کے ٹکڑے کر کے مصر کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے